

## 11535- کلمہ توحید کی غلط تفسیر اور ایسا گمان کہ یہ کھانے سے کفایت کرتا ہے

سوال

میرے استاد نے مجھے ایک مرتبہ کہا کہ لا الہ الا اللہ کا معنی یہ ہے کہ لا (کوئی بھی قادر نہیں) الا ( حاجات کو پورا کرنے والا) الا اللہ (اللہ کے غیر) لیکن اس کے علاوہ بہت سے یہ کہتے ہیں اس کا حقیقی معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں اور میں اپنی تعلیم میں اس پر بہت اعتناد کرتا ہوں وہ شرح یہ کہتے ہوئے کرتا ہے اول یہ کہ ہماری حاجت ہے کہ ہم زندہ رہیں اور اگر اللہ کے لئے نہ ہو (ہو سکتا ہے اس سے اس کا مقصد حاجت ہو) تو کون اس حاجت کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور وہ یہ بھی کہتا ہے جب انسان لا الہ الا اللہ کے ساتھ زندہ رہنا چاہے تو یہ انسان صوفی ہے اور آج اکثر لوگ صوفیوں کی مخالفت کرتے ہیں تو اس میں آپ کی کیا رائے ہے؟

پسندیدہ جواب

اما بعد : فرمان باری تعالیٰ ہے :

<اے لوگوں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے>

تو اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ بندے سب معاملات ان کے بتنا اور وجود اور نفع اور برآئی سے سلامتی میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی یہ سب کچھ دینے اور بہ کرنے والا ہے۔

فرمان رباني ہے :

<اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر رزق سے نوازا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا>

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

<اور جو بھی تمہارے پاس نعمت ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے>

اور وہ سچانہ و تعالیٰ اپنے بندوں سے غنی اور بے پرواہ ہے ساری اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد و تعریف ہے بندے نہ تو اسے نفع اور نہ بھی نقصان دے سکتے ہیں اگر وہ سب کے سب ایمان لے آئیں تو اس کی بادشاہی میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتے اور اگر وہ سب کے سب کافر ہو جائیں تو اس کی بادشاہی میں کچھ کمی نہیں کر سکتے وہ سب جانوں کا پالناہ اور پہلے اور آخری سب کارب اور وہی معبد برحق ہے جس کے علاوہ کوئی اور عبادت کا مستحق نہیں اس کے علاوہ سب معبد باطل ہیں۔

تو لا الہ الا اللہ کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبد برحق نہیں اس کا یہی معنی صحیح ہے اس کا یہی معنی کہنا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ حاجتوں کو پورا کرنے والا کوئی نہیں بلکہ یہ سب کچھ اس کے معنی میں سے ہے تو معبد برحق ہی ہر چیز کا غالتوں اور برچیز پر قادر ہے تو اس شیع کا یہ کہنا کہ لا الہ الا اللہ کہ معنی یہ ہے کہ (اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی حاجات پوری کرنے والا نہیں ہے) اگر اس نے اس سے یہ ارادہ کیا ہے یہ کہ اس کے معنی میں سے ہے تو پھر صحیح ہے اور اگر اس سے یہ مقصود ہی یہ لیتا ہے تو یہ باطل ہے کیونکہ اس سے یہی مقصود ہوتا جو کہ شیع نے کہا ہے تو پھر مشرکوں کو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہنا کہ لا الہ الا اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہو گی تو وہ اس کے پڑھنے سے نہ رکتے کیونکہ وہ اس کا اقرار کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور غالتوں نہیں ہے لیکن وہ اس کے معنی مقصود کو سمجھتے تھے کہ معبد برحق اللہ کے علاوہ کوئی اور نہیں اسی نے انہوں نے اس کلمہ کو نہیں پڑھا۔

تو اللہ تعالیٰ جی مسجد برقعہ ہے اور اس کے علاوہ جتنے بھی مسجد ہیں وہ سب باطل ہیں اور یہی چیز مشرکوں کے ان مسجدوں کے باطل ہونے کا تقاضا کرتی ہے جن کی وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کرتے تھے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

<یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور اس کے سوا جن جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بلند اور بڑی شان والا ہے>  
توجہ مشرکوں کو اس کے معنی کا علم تھا اور وہ یہ جانتے تھے کہ اس کا تقاضا ہے کہ باقی سب مسجد باطل ہیں تو اسی وجہ سے وہ کلمہ پڑھنے سے رک گئے اور انہوں نے ایک دوسرے کو اپنے مسجدوں پر حجہ رہنے کی تلقین کی۔

جیسا کہ فرمانِ رب انبیاء ہے :

<اور کافر کئنے لگے کہ یہ تو ایک جادو گرا اور جھوٹا ہے کیا اس نے اتنے سارے مسجدوں کا ایک بھی مسجد کر دیا واقعی یہ بہت ہی عجیب بات ہے ان کے سردار یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ چلو جی اپنے مسجدوں پر حجہ رہ یقیناً اس بات میں تو کوئی غرض ضرور ہے>  
تو اس سے آپ کو یہ پتہ چل گیا ہو گا آپ کے استاد کی لا الہ الا اللہ کے معنی میں اکثر خلافت کرنے والوں کا قول ہی صحیح ہے۔

اور آپ کے استاد کا یہ قول (ہماری اللہ تعالیٰ کے طرف حاجت ہے)۔۔۔۔۔ اس قول تک کہ تو اس کے علاوہ کون حاجت روائی کرے گا) اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ وحده ہی ہے جس نے ہمیں یہ زندگی دی ہے اور یہ حق ہے لیکن یہ لا الہ الا اللہ کا معنی نہیں بلکہ اس کا معنی جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی مسجد برقعہ نہیں اور مسجد برقعہ جی عبادت کا مستحق ہے اور وہی ہے کہ مارتا اور زندہ کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہے۔

اور آپ کے استاد کا یہ کہنا کہ (جب انسان چاہے۔۔۔۔۔ اس قول تک کہ اور آج اکثر لوگ صوفیوں کی خلافت کرتے ہیں)

اگر وہ اس سے یہ مراد لیتا ہے کہ یہ کھانے پینے سے ہمیشہ کے لئے مستغنىٰ کر دیتا ہے تو یہ باطل ہے کیونکہ لوگوں میں کوئی بھی ایسا نہیں جو کہ کھانے پینے سے مستغنىٰ ہو حتیٰ کہ انہیاء بھی نہیں تو دوسرے کہاں اور اس کا یہ گمان کہ صوفی کھانے پینے کے بغیر زندہ رہ سکتا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اسے ہمیشہ کے لئے اس سے کافی رہتا ہے تو یہ بھی باطل ہے اور جو اس کو دعویٰ کرے وہ کذاب اور جھوٹا ہے۔

تو اسے سائل آپ اس شیخ کے دھوکے میں نہ آئیں یا تو یہ جاہل اور گمراہ ہے اور یا پھر جھوٹا اور دجال ہے تو آپ اس اور اس جیسوں سے بچ کر رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے ہم بدایت اور توفیق کے طلبگار ہیں۔